

# خوابِ آزادي

یاد کرتا ہوں میں اینے خواب کی ہر بات کو بيه بُوا محسوس جيسے خود ميں '' زندہ باذ' ہوں خود ہی کوزہ، خود ہی کوزہ گر وہی مضمون ہے وه جو مائی باپ تھے حاکم وہ سب فرزند ہیں ملک اپنا قوم اینی اور سب اینے غلام آج کرنا ہے مجھے آزادیوں کو احترام اب سزاوارِ سزا ہوگا نہ کوئی بھی قصور

اپنی آزادی کا دیکھا خواب میں نے رات کو میں نے بیردیکھا کہ میں ہر قید سے آزاد ہوں اب مجھے قانون کا ڈر کیا، مرا قانون ہے جتنی تھیں یابندیاں، وہ خود مری یابند ہیں! جس جگه لکھا ہے مت تھوکو! میں تھوکوں گا ضرور



وہ مجھےروکے میں رُک جاؤں یہ ہے خواب و خیال جس جگہ جا ہے مراوں اور جس جگہ جا ہے مراوں ناز اس قانون کے آخر اٹھاؤں کس لیے کوئی تو سمجھائے مجھ کو یہ تکلف کیوں کروں! تھانوی ہر گرنہیں ہوں اب میں تھا نیدار ہوں

اکٹریفک کے پولیس والے کی کب ہے یہ مجال میری سڑکیں ہیں تو میں جس طرح بھی چاہوں چلوں سائنگل کی رات میں بتی جلاؤں کس لیے ریل اپنی ہے تو آخر کیوں ٹکٹ لیتا پھروں کیوں ندرشوت لول کہ جب حاکم ہوں میں سرکار ہول





مجھ کوت ہے جس طرح حیا ہوں میں اپنا گھر بھروں میں ستم گر ہوں، ستم بیشہ، ستم ایجاد ہوں! مجھ کو بیرتن پہنچتے ہیں سب کہ میں آزاد ہوں اپنی آزادی ہی کی پابندیوں کا ہے اسیر

چور بازاری کرون یا شاه بازاری کرون! کھی میں چربی کے ملانے کی ہے آزادی مجھے اب ڈرا سکتی نہیں گا کہ کی بربادی مجھے یک بیک جب نیند سے چونکا تو دیکھا پیر تقیر

(شوکت تھانوی)

### معنی یاد شیجیے

مٹی کا پیالہ گُلھڑ

کوزہ بنانے والا ( کمہار ) کوزه گر

> سزا کے لایق فرزند

> اجا نک، یکا یک یک بیک

> > کم تر حقير

قيدي اسير

خوابِ آ زادی 89

#### سوچے اور بتایئے۔

- 1. شاعرنے خواب میں کیا دیکھا؟
- شاعر کے بے خوف ہونے کی کیا وجہ تھی؟
- '' خود ہی کوزہ ،خود ہی کوزہ گر وہی مضمون ہے''اس مصرعے میں شاعر کیا کہنا جا ہتا ہے؟
  - 4. شاعرنے اپنے آپ کوتھانے دار کیوں کہاہے؟
  - 5. چور بازاری اور شاہ بازاری ہے کس طرح گھر بھرا جا سکتا ہے؟
    - 6. گا کپ کی بربادی گھر میں چر نی ملانے سے کیسے ہوسکتی ہے؟
  - 7. نیندسے بیدار ہونے کے بعد شاعرا پنے آپ کوکن یا بندیوں میں گھرایا تا ہے؟

### مصرعول كوكمل سيحييه

ملک اپنا قوم اپنی اور سب اپنے غلام.... .....اب سزا وارِ سزا هوگا نه کوئی بھی قصور میری سر کیس میں تو میں جس طرح بھی حیا ہوں چلوں.... ..... هانوی هرگز نهین هون اب مین تفانیدار هون

# ینچ ککھے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال سیجیے۔ احترام سزاوار رشوت چوربازاری حقیر ان لفظوں کے متضاد ککھیے۔ آزادی قید زندہ باد غلام اسیر بربادی دارلگا کر لفظ بنا ہیئے۔

اپين زبان

## عملی کام

- اس نظم کا مرکزی خیال کسے اور جواشعار آپ کو پسند ہوں انھیں یا دیجیے۔
  - چند مزاحیہ شعرا کے کلام کو لائبریری سے حاصل کر کے پڑھے۔

# پڑھیے، جھیے اور کھیے۔

ہم نوالہ، ہم مشرب اور ہم خیال وغیرہ مرّ کب الفاظ ہیں۔ان میں'' ہم'' سابقہ کے طور پر استعال ہوا ہے۔اسی طرح درج ذیل کے لیے مرکب لفظ کھیے جن کے پہلے ہم استعال ہو۔

ایک ہی نام کا

ایک ہی مذہب کا

ايك شكل كا

برابر کی عمر کا =

ساتھ سفر کرنے والا =

### غور کرنے کی بات

- ں اس نظم کے شاعر' شوکت تھانوی' ہیں جو اپنی ظرافت کے لیے مشہور ہیں۔ مزاحیہ الیمی نظم جس کو پڑھ کر بے اختیار ہنمی یا مسکراہٹ آ جائے اور معاشرے میں پھیلی ہوئی خرابیوں پر چوٹ بھی کی جائے وہ طنزیہ نظم کہلاتی ہے۔
- شوکت تھانوی کا اصل نام مجمد عمر تھا۔ وہ تھانہ بھون ضلع مظفر گر کے رہنے والے تھے۔ اسی لیے وہ اپنے نام کے ساتھ'' تھانوی''
   لگاتے تھے۔ ان کی نظم کا میدمصرع ع

'' تھانوی ہر گزنہیں ہوںاب میں تھانے دار ہوں''

اس لیے بھی دلچیپ ہے کہ اس میں انھوں نے'' تھا نوی'' کی رعایت سے لطف پیدا کرنے کے لیے خود کو'' تھانے دار'' کہا ہے۔